سوال

(309) مشت زنی کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مشت زنی کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

استمناء بالید یعنی مشت زنی حرام ہے، ہر مسلمان کے لئے اس سے اجتناب کرنا واجب ہے کیونکہ یہ فعل حسب ذیل ارشاد باری تعالی کے خلاف ہے:

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ٥ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ٦ فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ (المومنون ۲۳/۵-۷)

''اور جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں مگر اپنی بیویوں سے یا (کنیزوں سے) جو ان کی ملک ہوتی ہیں کہ (ان سے مباشرت کرنے سے) انہیں ملامت نہیں اور جو ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں، وہ (اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے نکل جانے والے ہیں۔''

اور یہ اس لئے بھی حرام ہے کہ اس کے نقصانات بہت زیادہ ہیں، واللہ ولی التوفیق۔

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 398

محدث فتویٰ